جہنمی وادِی وَیُل

کے حقدار کون؟

31-October-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کاثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یادَم کیاہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔اِعْتِکاف کی نِیّت بھی صِرف کھانے، پینے یاسونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضاہو۔**"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

مَنْ صَلّٰى عَلَیَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا، وَمَنْ صَلّٰى عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ مِائَةً، وَمَنْ صَلّٰى عَلَیَّ مِائَةً كَتَبَ اللّٰهُ بَیْنَ عَیْنَیْهِ: بَرَاءَةً مِنَ النِّفَاقِ، وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ، وأَسْكَنَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاء

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھا

اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے 10 بار درود پڑھا، اللہ پاک اس پر 100 رحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جس نے 100 بار درود شریف پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّةُ الصَّادِقَةُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ڈرو! اس آگ سے...!!

پارہ: 1، سُورَۂ بقرہ، آیت: 24 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ | تَرجَمۂ کَنْزُ الْعِرْفان: تو اس آگ سے ڈرو جس کا

1... معجم اوسط، من اسمہ محمد، جلد: 5، صفحہ: 252، حدیث: 7235۔

2... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

وَ الْحِجَارَةُ (پارہ:1،البقرہ:24) | ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں جہنّم کی ہولناکی کو بیان کیا گیا کہ جہنّم کی آگ ایسی خطرناک ہے کہ اس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، دُنیا کی جو آگ ہے یہ پتھر کو گرم تو کر دیتی ہے مگر جلاتی نہیں ہے لیکن جہنّم کی آگ ایسی ہولناک ہے کہ پتھروں کو بھی جلا ڈالے گی۔ (1) پھر ساتھ ہی اس آیتِ کریمہ میں صاف صاف حکم دے دیا گیا کہ اے لوگو! جہنّم سے ڈرو! اور جہنّم میں لے جانے والے اَعْمال سے بچنے کی بھرپُور کوشش کرو!

جہنّم کا مختصر تعارُف

بہارِ شریعت میں ہے: ❁جہنّم وہ جگہ ہے جہاں اللہ پاک کے قہر و غضب کاظُہور رہے ❁جہنّم کے شرارے اُونچے اُونچے محلّات کے برابر اُڑیں گے ❁آدمی اور پتھر اس کا ایندھن ہیں ❁یہ جو دُنیا کی آگ ہے، جہنّم کی آگ کے 70 حصّوں میں سے ایک حِصَّہ ہے (2) ❁جس کو جہنّم میں سب سے کم درجے کا عذاب ہو گا، اسے آگ کی جوتیاں پہنا دی جائیں گی، جس سے اس کا دماغ ایسا کھولے گا جیسے تانبے (Copper) کی پتیلی کھولتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب اسی پر ہو رہا ہے، حالانکہ اس پر سب سے ہلکا عذاب ہو گا۔ (3) ❁**حدیثِ پاک میں ہے:** یہ دُنیا کی آگ (جس کی گرمی اور تپش کو کون نہیں جانتا، یہ

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، البقرہ، زیرِ آیت:24، جلد:1، صفحہ:225 بتغیر قلیل۔
2... مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمہا واہلہا، باب فی شدۃ حر نار جہنم...الخ، صفحہ:1092، حدیث: 2843 ملتقطاً۔
3... مسلم، کتاب الایمان، باب اہون اہل النار عذابا، صفحہ:102، حدیث:213۔

آگ) بھی خُدائے پاک سے دُعا کرتی ہے کہ اسے جہنّم میں پھر نہ لے جایا جائے۔[1]

آہ! تعجب ہے انسان پر کہ جہنّم میں جانے کا کام کرتا ہے اور اس آگ سے نہیں ڈرتا، جس سے آگ بھی ڈرتی اور پناہ مانگتی ہے۔[2]

جہنمیوں کا حال بے حال

صحابیِٔ رسول حضرت عَمرو بن عَاص رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اَہْلِ جہنّم (عذابِ جہنّم سے تنگ آکر) جہنّم کے دروازے پر مقرر فرشتے حضرت مالِک علیہ السَّلام کو پُکاریں گے، آپ کوئی جواب نہ دیں گے، یہاں تک کہ وہ 40 سال تک پکارتے رہیں گے، پھر آپ ان کو جواب میں صِرْف اتنا کہیں گے: اِنَّكُمْ مَّاكِثُوْنَ یعنی تم ہمیشہ یہیں رہو گے۔ پھر اَہْلِ جہنّم اللہ پاک کو پُکارنا شروع کریں گے، اللہ پاک بھی انہیں جواب نہ دے گا، آخر لمبے عرصے کے بعد فرمایا جائے گا: دھتکارے ہوئے جہنّم میں پڑے رہو! مجھ سے بات نہ کرو![3]

جہنّم بہت ہی ہولناک ہے

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! جہنّم کس قدر ہولناک ہے...!! یہ تو وہ باتیں ہیں جو روایات کے ذریعے ہمیں معلوم ہو گئی ہیں، ورنہ حدیثِ پاک میں ہے: جتنا چاہو جہنّم کو یاد کرو! تم جہنّم کی کسی چیز کا جو بھی تَصَوُّر باندھو گے، جہنّم اس سے کہیں زیادہ شدید ہے۔[4]

1... ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب صفۃ النار، صفحہ:700، حدیث:4318۔
2... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:163 - 165، حصہ:1 بتغیر قلیل۔
3... تنبیہ الغافلین، باب صفۃ النار اہلھا، صفحہ:31 خلاصۃً۔
4... تنبیہ الغافلین، باب صفۃ النار اہلھا، صفحہ:33۔

جہنّم سے بچنے کی بھرپُور کوشش کرو!

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:(اے لوگو!)حُصُولِ جنّت کے لئے بھرپُور کوشش کرو اور پُوری کوشش کے ساتھ جہنّم سے دُور بھاگو...! بے شک جنّت کا طلبگار کبھی غافِل نہیں ہوتا، بے شک جہنّم سے بھاگنے والا کبھی غفلت کی نیند نہیں سوتا، بے شک آخرت ناپسندیدہ کاموں سے بھرپُور ہے(یعنی آخرت میں کامیابی کے لئے نفسانی خواہشات کو چھوڑنا پڑتا ہے) جبکہ دُنیا لذّات اور خواہشات سے بھری ہوئی ہے، پس دُنیا کی یہ لذّتیں اور خواہشات تمہیں آخرت سے ہرگز غافِل نہ کر دیں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جہنّم کی وادِی وَیْل کا تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! جہنّم کی کئی وادیاں ہیں،انہی میں سے ایک وادِی وَیْل بھی ہے ❁یہ جہنّم کی بہت ہی ہولناک وادِی ہے ❁اس میں مختلف قسم کے عذاب ہوں گے ❁بعض روایات میں ہے:وَیْل ایک کنواں ہے، جہاں اَہْلِ جہنّم کا خُون اور پیپ جمع ہو گا[2] ❁پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کافِروں کو جہنّم میں ڈالا جائے گا تو وہ جہنّم کی گہرائی (*Depth*) میں گرنے سے پہلے 40 سال تک وَیْل نامی وادِی میں رہیں

1... کنز العمال، کتاب المواعظ والرقائق، الفصل العاشر، جز:15 ، جلد:8، صفحہ:392 ، حدیث:43591۔

2... معجمِ کبیر، جلد:4، صفحہ:544، حدیث:9015۔

گے۔[1] ۞حضرت عطا بن یَسار رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: وَیْل نامی یہ جہنّم کی وادِی اتنی ہولناک ہے کہ اگر اس میں پہاڑ ڈال دیئے جائیں تو وہ بھی اس کی گرمی سے پگھل جائیں۔[2]

اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک ہمیں جہنّم سے اور جہنّم کی اس ہولناک وادِی سے محفوظ فرمائے۔

وَیْل کا حقدار بنانے والے اَعْمَال

پیارے اسلامی بھائیو! جہنّم کی اس ہولناک وادِی کا حقدار کون ہے؟ وہ کون سے بُرے اَعْمَال ہیں، جو اس وادِی میں جانے کا سبب بن سکتے ہیں؟ آیئے! سُنتے ہیں اور اس نِیّت سے سُنتے ہیں کہ ہم ان بُرے کاموں سے بچ کر خُود کو جہنّم سے بچانے اور جنّت کا حقدار بنانے کی کوشش کریں گے۔اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

(1): کافِر وَیْل کے حقدار ہیں

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ ؕ﴿۲۷﴾ (پارہ:23، الصاد:27)	ترجمہ کنزالعرفان: تو کافروں کیلئے آگ سے خرابی ہے۔

معلوم ہوا؛ کفر جہنّم کی وَیْل نامی وادِی کا حق دار بننے کا سبب ہے۔

1...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ الانبیاء، صفحہ:730، حدیث:3164۔

2...موسوعہ ابنِ ابی الدنیا، صفۃ النار، جلد:6، صفحہ:406۔

www.dawateislami.net

کفر سے نفرت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحمد لِلّٰہ! ہم مسلمان ہیں، مگر یاد رکھئے! جہنّم سے بچنے اور جنّت کا حقدار بننے کے لئے صِرْف مسلمان ہونا کافِی نہیں ہے بلکہ اِیْمان سلامت لے کر دُنیا سے جانا بھی ضروری ہے۔

اس لئے چاہئے کہ ہم اپنے اِیْمان کی فِکْر کریں، اللہ پاک نے ہمیں اِیْمان کی دولت سے نوازا ہے، اس کی قدر بھی کریں، اس کا شکر بھی ادا کریں اور ساتھ ہی ساتھ کفر سے نفرت بھی کرتے رہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2):ناپ تول میں کمی کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! جہنّم کی ہولناک وادِی وَیْل کا حقدار بنانے والا دوسرا بُرا عَمَل ہے:ناپ تَوْل میں کمی کرنا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ۫﴿۲﴾ وَ اِذَا کَالُوۡہُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ (پارہ:30، المطففین:1 -3)	تَرجَمۂ کَنْزُالْعِرْفان: کم تولنے والوں کے لئے خرابی ہے۔ وہ لوگ کہ جب دوسرے لوگوں سے ناپ لیں تو پورا وصول کریں اور جب انہیں ناپ یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔

معلوم ہوا؛ جو ناپ تول میں کمی کرتے ہیں، وہ بھی جہنّم کی ہولناک وادِی وَیْل کے حقدار ہیں۔ **تفسیر صراط الجنان** میں ہے: ناپ تول انتہائی اہم معاملہ ہے، تقریباً تمام لوگوں کو کچھ نہ کچھ بیچنے اور خریدنے سے واسِطہ پڑتا ہے اور زیادہ تر چیزوں کا بیچنا اور خریدنا انہیں ناپنے

اور تولنے پر ہی مَبنی ہے (اسی لئے قرآنِ مجید میں کئی مقامات پر اس کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے)۔ صحیح ناپنے اور تولنے کا انجام دنیا میں بھی بہتر ہوتا ہے کہ ❁ اس سے لوگوں کا اعتبار قائم رہتا ہے ❁ تجارت (*Business*) میں خوب اضافہ ہوتا ہے ❁ اور رزق میں برکت ہوتی ہے۔ اور آخرت میں بھی یقیناً بہتر ہوگا کہ ❁ اِس حوالے سے لوگوں کا اُس پر کوئی حق نہیں ہوگا اور یوں لوگ اپنا حق طلب کرنے کے لئے اسے نہیں پکڑیں گے ❁ یہ حرام رزق کھانے اور کھلانے کے عذاب سے بچ جائے گا ❁ اور اس کے نیک اعمال محفوظ رہیں گے ❁ اور جو لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں، ان کے لئے سخت اور دردناک عذاب ہیں۔ [1]

ناپ تول میں کمی کا وبال

ایک بزرگ رَحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: میں اپنے ایک پڑوسی (*Neighbour*) کی عیادت کے لئے گیا، جو گندم بیچا کرتا تھا، جب میں اس کے سرہانے بیٹھا تو اسے بار بار یہ کہتے سنا: آگ کے 2 پہاڑ، آگ کے 2 پہاڑ۔ جب میں نے اس کے گھر والوں سے اس کے بارے میں پوچھا، تو ان لوگوں نے بتایا کہ اس کے پاس غلہ ناپنے کے 2 پیمانے تھے، جب یہ کسی سے گندم خریدتا تو اسے بڑے پیمانے سے ناپتا اور جب کسی کو بیچتا تو چھوٹے پیمانے سے ناپ کر بیچتا تھا۔ وہ بزرگ رَحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: تب میں سمجھا کہ وہی 2 پیمانے اسے آگ کے پہاڑوں کی صورت میں نظر آرہے ہیں۔ [2]

اللہ پاک ہمیں ناپ تول میں خیانت کے گُناہ سے محفوظ فرمائے! کاش! دِل سے دُنیا

1… تفسیر صراط الجنان، پارہ: 30، المطففین، زیرِ آیت: 1-3، جلد: 10، صفحہ: 571- 572 ملتقطاً۔

2… بحرُ الدُّموع، الترھیب من الخیانۃ فی المیزان، صفحہ: 182۔

کی محبّت نکل جائے، یقین مانیئے! یہ صِرف مال کی محبّت ہے جو بندوں کو طرح طرح کے گُناہوں میں مبتلا کر ڈالتی ہے۔ کاش! دِل سے دُنیا کی لالچ ہی ختم ہو جائے تو ہم بہت سارے گُناہوں سے بچ جائیں گے۔

(3): نمازوں میں سُستی کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! جہنمی وادِی وَیْل کا حقدار بنانے والا تیسرا بُرا عَمَل ہے: نمازوں میں سُستی کرنا۔ چنانچہ پارہ: 30، سُورَۂ ماعُون، آیت: 4 اور 5 میں ارشاد ہوتا ہے:

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ (پارہ:30، الماعون:4-5)

تَرجَمۂ کَنْزُ الْعِرفان: تو ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

معلوم ہوا؛ جو نماز میں سُستی کرتے ہیں، نماز سے غفلت برتتے ہیں، وہ جہنّم کی وَیْل نامی ہولناک وادِی کے حقدار ہیں۔

نَماز سے غفلت کی چند صُورتیں

پیارے اسلامی بھائیو! نَماز سے غفلت (***Heedlessness***) کی بہت ساری صورتیں ہیں، مثلاً: ❀ نَماز پابندی سے نہ پڑھنا ❀ صحیح وقت پر نہ پڑھنا ❀ فرائض و واجبات کو صحیح طریقے سے ادا نہ کرنا ❀ شرعی عذر کے بغیر باجماعت نہ پڑھنا ❀ نَماز کی پرواہ نہ کرنا ❀ تنہائی میں قضا کر دینا اور لوگوں کے سامنے پڑھ لینا وغیرہ۔

آہ! افسوس! نماز سے غفلت کی بہت ساری صُورتیں آج معاشرے (***Society***) میں عام پائی جارہی ہیں ❀ کتنے ایسے ہیں جو نَمازوں کی پابندی نہیں کرتے ❀ نَمازیں قضا کرتے

ہیں ❀ نَماز کے فرائض وواجبات کی درست ادائیگی تو دُور کی بات، مسلمانوں کی ایک تعداد ایسی ہے جنہیں نَماز کے فرائض اورواجبات کی پُوری معلومات(**Information**) بھی نہیں ہوتی ❀ کتنے ایسے ہیں جو نَماز کی بالکل پرواہ ہی نہیں کرتے ❀ کبھی دِل کیا تو پڑھ لی، کبھی نہ پڑھی ❀ کوئی 2 پڑھتا ہے ❀ کوئی 4 پڑھ کر دِل کو منا لیتا ہے ❀ کوئی بِلا عذر جماعت چھوڑتا ہے اور ❀ ایسوں کی بھی ایک تعداد ہے جو جمعہ یا صِرف عید کے دِن ہی مسجد کا رُخ کرتے ہیں۔

نَماز سے غفلت کا وبال

یاد رکھئے! نماز دِین کا اَہم ترین رُکن ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ۙ﴿۵۹﴾

(پارہ:16، المریم:59)

تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنم کی خوفناک وادی غَیّ سے جاملیں گے۔

اس آیتِ مقدسہ میں **غَیّ** کا تذکرہ ہے، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اَعظمی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: **غَیّ** جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے، اس میں ایک کنواں ہے جس کا نام ہَبْ ہَبْ ہے، جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے تو اللہ پاک اس کنوئیں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ بدستور (یعنی پہلے کی طرح) بھڑکنے لگتی ہے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! خوفِ خداوندی سے لرز اٹھئے! اور گھبرا کر جلد اپنے گناہوں سے توبہ کرلیجئے! قرآنِ کریم میں بتایا گیا کہ جو نَمازوں کو ضائع کرتے ہیں وہ غَی نامی جہنم

1 ... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:434، حصہ:3۔

کے ہولناک کنویں کے حق دار ہیں۔اس خوفناک کنویں کو سمجھنے کے لئے کبھی کسی دُنیوی گہرے کنویں کے کنارے کھڑے ہو کر اُس کی گہرائی میں ذرا نظر ڈالئے اور سوچئے کہ اگر دُنیاکے اِس کنویں ہی میں قید کر دیا جائے تو کیا ہم اِس سزا کو بَرداشت کر سکیں گے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر جہنم کے خوفناک کنویں کا عذاب کیونکر برداشت ہو سکے گا!

اللہ پاک ہمیں سچّا، پکّا نمازی بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(4-5-6): وَیْل کا حق دار بنانے والے 3 اَعْمَال

پیارے اسلامی بھائیو! مزید کون کون سے بُرے اَعْمَال ہیں، جو وَیْل کا حقدار بنانے والے ہیں، سنیئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ (پارہ:30، اَلْھُمَزَۃ:1-2)

ترجمہ کنزالعرفان: اس کے لئے خرابی ہے جو لوگوں کے منہ پر عیب نکالے، پیٹھ پیچھے برائی کرے جس نے مال جوڑا اور اسے گن گن کر رکھا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ 3 بُرے اَعْمَال ہیں، جو وَیْل نامی جہنمی وادی کا حق دار بنانے والے ہیں: (1):مُنہ پر عیب نکالنا (یعنی طعنے دینا) (2):پیٹھ پیچھے بُرائی (یعنی غیبت) کرنا (3):اورمال جمع کرنا۔ افسوس یہ تینوں بُرائیاں آج کل ہمارے ہاں عام پائی جارہی ہیں۔

طعنے دینا منع ہے

قرآنِ کریم میں ایمان والوں کو فرمایا گیا:

وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِؕ

تَرجَمہ کَنْزُالعِرفان: اور آپس میں کسی کو طعنہ نہ

دو اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو۔ | (پارہ:26، الحجرات:11)

دیکھئے! کتنے صاف لفظوں میں ہمیں طعنہ دینے سے منع کر دیا گیا ہے مگر افسوس! آج کل ہمارے ہاں طعنے دینا، مُنہ پر عیب لگانا بہت معمولی سمجھا جانے لگا ہے ❁ کوئی غریب ہو تو اسے غربت کا طعنہ دیا جاتا ہے ❁ کسی کا رنگ کالا ہو تو طعنہ ❁ قد چھوٹا ہو تو طعنہ ❁ کوئی زیادہ لمبا ہو تو طعنہ ❁ کوئی موٹا ہو تو طعنہ ❁ کوئی کمزور ہو تو طعنہ ❁ کسی کے ہاں اَوْلاد نہ ہو رہی ہو تو طعنہ ❁ کوئی بیچارہ اَن پڑھ یا کم پڑھا لکھا ہو تو طعنہ ❁ کسی کا رشتہ نہ ہو پا رہا ہو تو طعنہ ❁ کسی شاگرد سے غلطی ہو جائے تو طعنہ کہ تمہارے پہلے کے استاد یا ماں باپ نے تمہیں یہی کچھ سکھایا ہے؟ ❁ مرید سے غلطی ہو جائے تو طعنہ کہ تمہارے پیر نے یہی تربیت (*Training*) کی ہے؟ ❁ کسی تنظیم یا تحریک سے وابستہ فرد سے غلطی ہو جائے تو اس تحریک کو چلانے والوں کو طعنہ...!! غرض؛ طعنے دینا آج کل ایک فیشن بن چکا ہے، لوگ باتوں باتوں میں ایسے ایسے طعنے دے جاتے ہیں کہ سامنے والے کا دِل ٹوٹ پُھوٹ جاتا ہے مگر اس کا کوئی اِحْساس تک نہیں کیا جاتا۔

اللہ پاک ہمیں طعنے دینے یعنی طنز کرنے، مُنہ پر عیب لگانے اور دوسروں کو تکلیف پہنچانے سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غیبت کرنا

اے عاشقانِ رسول! غیبت کرنا بھی جہنمی وادی **وَیل** کا حقدار بناتا ہے۔ کسی کے عیب

کو اس کی (پیٹھ پیچھے) بُرائی کے طَور پر بیان کرنے کو غیبت (**Back-Biting**) کہتے ہیں۔[1]
آہ! افسوس! آج کل یہ آفت بھی ہمارے ہاں بہت پائی جاتی ہے ❁ 2 لوگ مل کر بیٹھ جائیں تو غیبتوں چغلیوں کا پھاٹک کُھل جاتا ہے ❁ دُکان پر بیٹھیں تو غیبت ❁ دستر خوان پر بیٹھیں تو غیبت ❁ گاڑی میں بیٹھیں تو غیبت ❁ آفس میں پہنچیں تو غیبت ❁ گھر میں بیٹھیں تو غیبت ❁ یہاں تک کہ مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھے ہوئے لوگ بھی غیبت کر کے جہنّم کے حقدار بن رہے ہوتے ہیں۔

غیبت کی تباہ کاریاں

پیارے اسلامی بھائیو! غیبت انتہائی نقصان دِہ عمل ہے۔ قرآنِ پاک میں ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘-اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًاؕ-اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُؕ-وَ اتَّقُوا اللّٰهَؕ-اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ(۱۲)
(پارہ:26، الحجرات:12)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور (پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں ناپسند ہو گا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ غیبت کی تباہ کاریوں کا خلاصہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ❁ غیبت ایمان کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے

1... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:532، حصہ:16 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

❁غیبت بُرے خاتمے کا سبب ہے ❁بکثرت غیبت کرنے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی ❁غیبت سے نماز روزے کی نورانیت چلی جاتی ہے ❁غیبت سے نیکیاں برباد ہوتی ہیں ❁غیبت نیکیوں کو جلا دیتی ہے ❁غیبت کرنے والا توبہ کر بھی لے تب بھی سب سے آخر میں جنّت میں داخِل ہو گا۔ الغرض؛ غیبت گُناہِ کبیرہ، قطعی حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے ❁غیبت زنا سے سخت تَر ہے ❁مسلمان کی غیبت کرنے والا سُود سے بھی بڑے گُناہ میں گرفتار ہوتا ہے ❁غیبت کو اگر سمندر میں ڈال دیا جائے تو سارا سمندر بدبُودار ہو جائے ❁غیبت کرنے والے کو جہنّم میں مُردار کھانا پڑے گا ❁غیبت مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادِف ہے ❁غیبت کرنے والا عذابِ قبر میں گرفتار ہو گا ❁غیبت کرنے والا تانبے کے ناخنوں (**Copper Nails**) سے اپنے چہرے اور سینے کو بار بار چھیل رہا ہو گا ❁غیبت کرنے والا قیامت کے دِن کتّے کی شکل میں اُٹھے گا ❁غیبت کرنے والا جہنّم کا بندر ہو گا ❁غیبت کرنے والے کو دوزخ میں خُود اپنا ہی گوشت کھانا پڑے گا ❁غیبت کرنے والا جہنّم کے کھولتے ہوئے پانی (**Boiling water**) اور آگ کے درمیان موت مانگتا دوڑ رہا ہو گا اور اس سے جہنمی بھی بیزار ہوں گے ❁غیبت کرنے والا سب سے پہلے جہنّم میں جائے گا۔[(1)] اللہ پاک کی پناہ...!!

اللہ پاک ہمیں غیبت، چغلی، جھوٹ اور وعدہ خِلافی وغیرہ گُناہوں سے بچنے اور نیک کام کر کے جنّت کا حقدار بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1...غیبت کی تباہ کاریاں، صفحہ: 26 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

مال جمع کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! جہنمی وادِی **وَیْل** کاحقدار اَور کون ہے؟ ارشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۝۲ (پارہ:30، اَلْھُمَزَہ:2)

تَرجَمہ کَنْزُالْعِرفان: جس نے مال جوڑا اور اسے گن گن کر رکھا۔

خیال رہے! ضرورتاً مال جمع کرنا اور گِن گِن کر رکھنا شرعاً جائِز ہے، گُناہ نہیں ہے۔ البتہ! مال جمع کرنے کی چند صُورتیں بہت بُری ہیں، مثلاً حرام ذریعے سے مال کمانا اور جمع کرنا ❁ جمع کئے ہوئے مال سے شرعی حقوق (مثلاً زکوٰۃ وغیرہ) ادا نہ کرنا ❁ مال جمع کرنے میں ایسا مشغول ہو جانا کہ اللہ پاک کو بُھول ہی جائے، مال کی حرص میں نماز روزے اور دیگر عِبَادات کی طرف تَوَجُّہ نہ کرنا وغیرہ۔ مال جمع کرنے کی ایسی صورتیں ہوں تو یہ بہت نقصان دِہ اور ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں۔

تمہیں ہلاک کیا مال کی زیادہ طلبی نے

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اَلْھٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ (پارہ30، التکاثر:1-2)

ترجمہ کنزالایمان: تمہیں غافل رکھا مل کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا۔

ان مُبارَک آیات میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہم اس دنیا میں مختصر وقت کے لئے آئے ہیں، **ایک دِن یہاں سے رَختِ سفر باندھنا اور قبر میں اترنا ہے**، ہم یہ بات جانتے ہیں مگر مال کی زیادہ طلبی، حرص اور لالچ نے ہمیں غافِل کر دیا، لاکھ ملے تو 2 لاکھ مانگتے ہیں، 2 لاکھ ملے تو 4 لاکھ کی خواہش ہے، کروڑ پتی بنے تو ارب پتی بننے کی ہوس ہے، بس اسی ایک دُھن

میں مگن، نہ مرنا یاد، نہ قبر میں اترنا یاد، نہ نکیرین کے سوالات کی فکر، نہ قبر کا دبانا یاد، نہ قبر کی تنگی، وہاں کا اندھیرا، وہاں کی تنہائی یاد، نہ قیامت کے دِن اُٹھنا یاد، نہ ہر ہر نعمت کا حساب دینا یاد ہے، ہاں بَس یاد ہے تو **هَلْ مِنْ مَّزِيْد** (یعنی اَور ملے، ور ملے) کا نعرہ یاد ہے، بس اس میں مگن زندگی کے دِن رات گزارتے چلے جارہے ہیں مگر ہم یاد رکھیں یا بھول جائیں، ایک دِن حضرت عزرائیل علیہ السّلام تشریف لائیں گے، سانس اٹکے گی، آخری ہچکی آئے گی اور رُوح بدن سے جُدا ہو جائے گی، پھر دیکھتے ہی دیکھتے ہمیں اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا، مال و دولت کا ڈھیر، بینک بیلنس، کاریں، کوٹھیاں سب یہیں کا یہیں رِہ جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جائیداد نہ بناؤ! ورنہ دُنیا کے ہو کر رہ جاؤ گے

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک ہمیں مال کی محبّت سے محفوظ فرمائے۔ ایمان کی مضبوطی اوراَخلاق و کردار کی دُرُستی اس میں ہے کہ بندہ ہر پَل موت، قبر اور آخرت کو یاد رکھے لیکن دُنیوی مال کا ایک انتہائی بُرا اَثَر یہ ہے کہ اس کی محبّت انسان کو غافِل کر دیتی ہے، محبّتِ مال کے سبب آدمی آخرت کو بُھول جاتا ہے، دُنیا اور اس کی محبّت دِل میں گھر کر جاتی ہے اور دُنیا کی محبّت ہی وہ چیز ہے جو انسان کو گُناہوں اور بُرائیوں کے گہرے گڑھے میں دھکیل دیتی ہے۔ اسی لئے رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا** یعنی جائیداد (***Property***) نہ بناؤ! ورنہ دنیا کے ہو کر رہ جاؤ گے۔ [1]

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، صفحہ: 557، حدیث: 2328۔

مال کو آگے بھیج دو...!!

حدیثِ پاک میں ہے؛ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کیا ہو گیا کہ میں موت کو پسند نہیں کرتا(یعنی میرا دِل دُنیا کی طرف مائل ہے، مَیں اپنے دِل میں آخرت کی طرف مَیلان کم پاتا ہوں اور موت جو جنّت تک پہنچنے کا راستہ ہے، مجھے یہ موت پسند نہیں)۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تمہارے پاس مال ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: اپنا مال (آخرت کے لئے صدقہ و خیرات کرکے) آگے بھیج دو! کیونکہ آدمی کا دِل اپنے مال کے ساتھ ہوتا ہے، اگر یہ اپنے مال کو آگے بھیج دے (یعنی صدقہ و خیرات کردے) تو اس سے ملنا چاہتا ہے اور اگر مال کو پیچھے چھوڑ دے تو اس کے ساتھ پیچھے رہنا چاہتا ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 45

پیارے اسلامی بھائیو! جنت پانے اور جہنم سے بچنے کے لئے ان اعمال کی پہچان ضروری ہے جو جنت میں لے جانے والے اور جہنم سے بچانے والے ہیں۔اس کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور دعوت اسلامی کے دینی کاموں میں حصہ لیجئے۔نیک اعمال پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کیجئے۔الحمد للہ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ نے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے لئے ہمیں "72 نیک

323

1...الزہد لابن المبارک، جز:5، صفحہ:224، حدیث:634۔

اعمال"کا تحفہ عطا فرمایا ہے ان میں ایک نیک عمل نمبر 45 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا؟ اے عاشقانِ رسول! قرآن پاک کو سمجھنا تو دور کی بات ہے ہم اسے پڑھتے بھی نہیں ہیں بس رمضان کا مہینہ ہو یا کسی کو فوتگی تبھی قرآن پاک کھولا جاتا ہے، اب تو یہ بھی ختم ہوتا جارہا ہے، قربان جائیے شیخ طریقت امیر اہلسنت کے کہ انہوں نے اتنا پیارا نیک عمل ہمیں دیا کہ جس پر عمل کرکے ہمیں قرآن پاک پڑھنے اور سمجھنے دونوں کا موقع ملے گا لہذا نیک اعمال کا رسالہ فل کرنے اور ہر ماہ اپنے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چھینکنے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخ طریقت، امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"101 مدنی پھول"** سے چھینکنے کی چند سنتیں و آداب سُنتے ہیں:

پہلے دو فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ ہوں: ☆ اللہ پاک کو چھینک پسند ہے اور جماہی ناپسند۔ (بخاری، ۴/۱۶۳، حدیث: ۶۲۲۶) ☆ جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور اگر وہ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہتا ہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: اللہ تجھ پر رَحم فرمائے۔ (معجم کبیر، ۱۱/۳۵۸، حدیث: ۱۲۲۸۴) ☆ چھینک کے وَقت سر جھکائیے، منہ چُھپائیے اور آواز آہِستہ نکالئے، چھینک کی آواز بُلند کرنا حَماقت (یعنی بیوقوفی) ہے۔ (رَدُّالْمُحتار، ۹/۶۸۴)

﴾ اعلان ﴿

چھینکنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

323

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِپاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

323

[1] ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔
[2] ...قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
[3] ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

یوں پڑھتا ہے۔ [1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔ [2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [3]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ

[1] ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
[2] ...الترغیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
[3] ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

قَدر حاصل کرلی۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)،26 اکتوبر 2023ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5منٹ، (3): جائزہ: 5منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

چھینکنے کی بقیہ سنتیں اور آداب

چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیے بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال کہے ☆ سننے والے پر واجِب ہے کہ فوراً یَرْحَمُكَ اللّٰہ (یعنی اللہ تجھ پر رحم فرمائے) کہے۔ اور اتنی آواز سے کہے کہ چھینکنے والا خُود سن لے۔ (بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶،۳/۴۷۶) ☆جواب سن کر چھینکنے والا کہے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ (یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفِرت فرمائے) یا یہ کہے یَہْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (یعنی اللہ پاک تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے) (فتاوی ہندیۃ، ۵/۳۲۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

★منافقت سے بچنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے حلقوں میں اس بار شیڈول کے مطابق "منافقت سے بچنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ

323

[1] ... تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

ترجمہ کنزالعرفان: اے اللہ! میں مخالفت، منافقت اور برے اخلاق سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(فیضان دعا، ص 288)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا پڑھی؟(6)کنزُ الاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمل کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)''مَرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ

(بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یاپڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دوگھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دوگھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یاسُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سوناجاگنا، قبلہ رُخ بیٹھناوغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و ریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ

لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست(نرمی سے)سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یااِمام مسجد، مؤذِّن یاخادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد